مارکنگ اسکیم-اردو

{Marking Scheme _Urdu (Class 12 th)

ANNUAL EXAMINATION

March-2024

مضمون-اردو

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instruction for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہئے کہ کاپیوں کی اصلاً جانچ شروع کرنے سے قبل مارکینگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کرلیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر وتحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔سرسری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔اس طرح کی جانچ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ مارکنگ کے دوران کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہوجاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور وخوج کو بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے۔ان نکات پر عمل درآمد کرکے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

یہاں ایک بات اور واضح کی جارتی ہے کہ مارکنگ اسکیم میں جو کاپیوں کی جانچ کا نمونہ پیش کیا جارہا ہے، ضرورری نہیں کہ طلبہ کے جوابات اس نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز میں ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی کاپیوں کی جانچ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ہمواریوں کو دور کیا جاسکے۔ امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہئے۔قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کردیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے ہی روایتی انداز سے مارنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے ایچ بی ایس ای، بھوانی حاصل کر سکتے ہیں۔اس لیے صدر ممتحن رممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلئہ خیال کر چکے ہوں۔

(3) صدر ممتحن باریک بینی سے اس بات کا اطمینان کر لیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے تحت ہو رہی ہو یا نہیں۔مارکنگ اسکیم کے تحت کاپیوں کی جانچ کی تسلی ہونے پر ہی ممتحن کو مزید کاپیاں مارکنگ کے لیے دی جائیں۔

(4) اگر کسی سوال کے کئی جز و ہیں تو ہر جز و کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(5) اگر کوئی طالبِ علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایک سوال کے ایک سے زیادہ جواب لکھتا ہے تو اس سوال کے نمبر دیے جائیں جو زیادہ صحیح ہو۔کم نمبر والے جواب کو Over Attempted لکھ کر کاٹ دیا جائے۔اگر کوئی طالب علم صحیح جواب لکھ کر غلطی سے یا جلد بازی میں اسے کاٹ دیتا ہے اور دوبارہ جو جواب لکھا ہے وہ غلط ہے یا زیادہ معیاری نہیں ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری کٹے ہوئے جواب کو ہی صحیح تصور کرتے ہوئے اس پر نمبر دے دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے۔مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون میں استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے زیادہ مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(8) ممتحن کو سب ہی سیٹ کے سوالناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی مطالعہ کرنا چاہیئے تا کہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم بخوبی واقف ہو سکے۔

(9) ممتحن کو چاہیئے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز 30 کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(10) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کے جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(11) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(12) صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی جانچ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر (x) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے یا اسے اس طرح (ZERO) لکھا جائے۔

(13) زبان و ادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ممکن نہیں ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(14) اگر کسی طالبِ علم نے کثیر انتخابی سوال کا جواب دیتے ہوئے انتخاب کا اصل جواب کی بجائے (ا، ب، پ، ت میں سے صحیح جواب 'ب') یا (۱، ۲، ۳، ۴، میں سے جو صحیح جواب '۳') لکھا ہے تو اس کو ہرگز غلط نہ سمجھا جائے۔

Code-A

مارکنگ اسکیم

مضمون-اردو　　　جماعت-بارہویں

کل نمبر:80　　　مقررہ وقت:3 گھنٹے

سوال نمبر	ممکنہ جوابات/ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
1.	**سوال 1.** مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے چار-چار جواب دیے ہیں۔صحیح جواب کا انتخاب کر کے اپنی کاپی میں لکھیے:-	
	(i) نظم 'روحِ ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے' کے شاعر کون ہیں؟ جواب:(۱) اقبالؔ	1
	(ii) 'شدّت' کے معنی کیا ہیں؟ جواب:(۳) سختی	1
	(iii) 'عاقل' کے معنی کیا ہیں؟ جواب:(۳) عقلمند	1
	(iv) 'جُل' کے معنی کیا ہیں؟ جواب:(۱) دھوکا	1
	(v) ''امراؤ جان اَدا'' کیا ہے؟ **جواب:(۱) ناول**	1
	(vi) لفظ 'شانہ' کے کیا معنی ہیں؟ (جواب:(۴) کندھا	1
	(vii) 'نامور' کے کیا معنی ہیں؟ **جواب:(۱) معروف**	1
	(viii) 'خم پڑنا' کے کیا معنی ہیں؟ **جواب:**(۲) جھک جانا	1
	(ix) 'وافر' کے معنی کیا ہیں؟ **جواب:(۱)بہت زیادہ**	1
	(x) 'عریانی' کے معنی کیا ہیں؟ **جواب:(۴) ننگاپن**	1
	(xi) 'مقید' کے معنی کیا ہیں؟ **جواب:(۱) قید**	1

1 1 1 1 1 کل نمبر=16	(xii) 'سکون کی نیند' کس کا افسانہ ہے؟ جواب: (۲) اقبال مجید (xiii) خواجہ حسن نظامی کہاں پیدا ہوئے؟ جواب: (۱) دہلی (xiv) حالؔی کا اصل نام کیا ہے؟ جواب: (۲) الطاف حسین (xv) 'نظم' کس زبان کا لفظ ہے؟ جواب: (۱) عربی کا (xvi) 'غزل' کے لغوی معنی کیا ہیں؟ جواب: (۱) عورتوں سے باتیں کرنا		
1 1 1 1 کل نمبر=4	مندرجہ ذیل بہت مختصر سوالات کے جواب لکھیے۔ (i) ''گھر کے گھر بے چراغ پڑے ہیں'' سے مصنف کی کیا مراد ہے؟ جواب: قتل و غارت کی وجہ سے کوئی زندہ نہیں بچا جو گھر میں چراغ روشن کر سکے۔ (ii) خوجی کس ناول کا کردار ہے؟ جواب: فسانہ آزاد کا (iii) ہوری پریم چند کے کس ناول کا کردار ہے؟ جواب: گئودان (iv) افسانہ 'سکون کی نیند' میں کس ملک کا ذکر ہوا ہے؟ جواب: ملکِ ہوا کا		2.
3	'فوٹو گرافر' افسانے میں زندگی کی کس حقیقت کو بیان کیا گیا ہے؟ **جواب:** 'فوٹو گرافر' افسانے عروج اور زوال کی حقیقت کو بیان کیا گیا ہے۔ مصنف کے مطابق زندگی کی شان و شوکت ہمیشہ باقی نہیں رہتی۔ زندگی کی رنگت اور خوبصورتی کے اوپر ہمیشہ فنا کا سایہ منڈلاتا رہتا ہے۔ موت زندگی کی حقیقت ہے۔ زندگی میں عروج اور زوال کا سلسلہ چلتا رہتا ہے۔		3.

3	پیروڈی کےفن پرکلیم الدین احمد کے خیالات کیا ہیں؟ **جواب**:احمد جمال پاشا نے اردو نقادوں کی ایک پیروڈی ''کپور کا فن'' کے نام سے لکھی تھی جس میں کلیم الدین احمد کے اندازِ بیان کا بھی چربہ اڑایا گیا ہے۔کلیم الدین احمد نے پیروڈی کی کتاب کو پڑھ کر رائے زنی کرتے ہوئے کہا ہے کہ پیروڈی اردو کے لیے ایک نئی چیز ہے۔اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کو مغربی ادب کے مطالعے میں دل چسپی ہے۔اس فن کو ترقی دیں۔آپ کا خیال غلط ہے۔میں نے برا نہیں مانا۔پیروڈی تو شہکاروں کی ہوتی ہے۔یہ تو کارٹون کا فن ہے۔آپ کا اندازہ استہزائیہ نہیں بلکہ اُسلوب کو نمایاں کرنے کا ہے۔	4.
3	چرویاکوف کوایک صاحبِ اخلاق انسان کیوں کہا گیا ہے؟ **جواب**: چرویاکوف کواس لیےایک صاحبِ اخلاق انسان کہا گیا ہے کہ ایک مرتبہ وہ ایک تھیٹر میں دوسری قطار میں بیٹھا دور بین سے اسٹیج پر پیش ہونے والا کھیل دیکھ رہا تھا۔اسی دوران اسے چھینک آ گئی۔چھینک سبھی کو آتی ہے، مگر اس نے جیب سے رومال نکال کر پہلے ناک صاف کی اور پھر ایک صاحبِ اخلاق انسان کی طرح اپنے چاروں طرف مڑ کر دیکھا کہ اس کی چھینک کسی کے لیے باعثِ خلل تو نہیں بنی۔تبھی اسے احساس ہوا کہ پہلی صف میں بیٹھا ایک پستہ قامت بوڑھا شخص بڑی احتیاط سے اپنی گنجی چاند اور گردن کو اپنے دستانے سے صاف کر رہا ہے۔وہ شخص ایک بڑا افسر تھا۔چیرویاکوف نے سوچا کہ یہ میرا افسر تو نہیں ہے پھر بھی مجھے ان سے معافی مانگ لینی چاہئے۔اس لیے چیرویاکوف کو صاحبِ اخلاق انسان کہا گیا ہے۔	5.
3	'جلتی جھاڑی' میں افسانہ نگار نے بوڑھے مچھوارے کی تصویر کشی کس انداز میں کی ہے؟ جواب: افسانہ نگار نرمل ورما بوڑھے مچھوارے کے متعلق لکھتے ہیں کہ وہ بوڑھا آدمی ایک چھوٹی سی کرسی پر بیٹھا تھا۔بالکل خاموش، بے حس وحرکت۔منھ میں پائپ دبا تھا، جو نہ جانے کب کا بجھ چکا تھا۔ہاتھ میں مچھلی پکڑنے کا کانٹا تھا۔ندی کے کنارے گندے پانی میں دور تک ڈوبا ہوا۔لیکن اس کا دھیان کانٹے کی طرف نہیں تھا۔وہ جزیرے سے پرے شہر کے پلوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔رہ رہ کر منھ میں دبا پائپ ہل اٹھتا تھا۔میں بہت دیر تک وہاں بیٹھا رہا۔اس دوران بوڑھے نے ایک بھی مچھلی نہیں پکڑی۔ہم دونوں اپنی جگہ چپ چاپ بیٹھے رہے۔اس نے اپنا پائپ دوبارہ سلگا لیا اور پرانے اورکوٹ کے کالر اوپر کانوں تک چڑھا لیے۔	6.

7.	مندرجہ ذیل محاوروں کا مطلب لکھ کر انہیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ (i) باغ باغ ہونا: جواب: بہت زیادہ خوش ہونا۔میں امتحان میں اپنے اچھے نمبر دیکھ کر باغ باغ ہو گیا۔ (ii) عید کا چاند ہونا: جواب: بہت دنوں بعد دکھائی دینا۔میرے دوست رفیق بھائی کہاں رہتے ہو؟ تم تو دکھائی بھی نہیں دیتے بالکل عید کا چاند کا ہو رہے ہو۔ (iii) ہم خرما و ہم ثواب: جواب: ایک ساتھ دو کام ہونا: اچھی تعلیم کے ساتھ اچھی تربیت ہم خرما و ہم ثواب والی بات ہو جاتی ہے۔	1 1 1 کل نمبر:3
8.	غالبؔ کی خطوط نگاری پر ایک تفصیلی مضمون لکھیے۔ یا مچھّر انشائیہ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	 2 4 1 1 کل نمبر=8
9.	مختصر افسانے کی تعریف کے ساتھ اس کے اہم اجزائے ترکیبی کی وضاحت کیجیے۔ یا سکون کی نیند افسانے کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	 2 4 1 1 کل نمبر=8

10.	غزل کسے کہتے ہیں؟اس کےفن پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ یا نظم اوراس کی اقسام پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ (i) تمہیدوتعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان وبیان (iv) اختتام	 2 4 1 1 کل نمبر=8
11.	سفر نامہ کی تعریف اوراس کےفن پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ یا خاکہ نگاری پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ (i) تمہیدوتعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان وبیان (iv) اختتام	 2 4 1 1 کل نمبر=8
12.	سوال.12 اپنے والد صاحب کے نام ایک خط لکھیے جس میں ہوسٹل فیس ادا کرنے کے لیے رقم کی مانگ کی گئی ہو۔ یا اپنے دوست کی سالگرہ پر مبارکباد پیش کرنے کے لیے ایک خط لکھیے۔ **جواب:** ☆ابتدائیہ: (مکتوب نگاراور مکتوب الیہ کا پتا،تاریخ اور القاب وآداب) ☆نفسِ مضمون ☆اختتام	 3 5 1 کل نمبر=8

13.

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصّے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔

(الف)

زندگی ہے تو بہر حال بسر بھی ہوگی
شام آئی ہے تو آئے کہ سحر بھی ہوگی
پرسشِ غم کو وہ آئے تو اک عالم ہوگا
دیدنی کیفیت قلب و جگر بھی ہوگی

سیاق وسباق: مندرجہ بالا اشعار بارہویں جماعت کی کتاب ''گلستان ادب'' میں شامل معین احسن جذبؔی کی غزل سے اخذ کیے گئے ہیں۔اس میں شاعر نے زندگی کی مصیبتوں مقابلہ کرنے کے لیے انسان کی ہمت افزائی کی ہے۔ 2

تشریح: پہلے شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اللہ تعالی نے انسان کو زندگی دی ہے تو کسی نہ کسی طرح گزر جائے گی۔اگر انسان کی زندگی میں دکھ،تکلیف ،مصیبت اور پریشانیاں آتی ہیں تو انسان کو ان سے گھبرانا نہیں چاہئے بلکہ ہمت کے ساتھ ان کا مقابلہ کرنا چاہئے۔دکھ اور تکلیف کے بعد ایک دن انسان کی زندگی میں خوش حالی بھی آئے گی۔ 3
غزل کے پہلے شعر میں شام اور سحر کے استعمال سے صنعت تضاد بن گئی ہے جو کہ شعر کی خوبصورتی میں اضافے کا باعث ہے۔

دوسرے شعر میں شاعر عاشق کی بد حالی کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اگر عاشق کے محبوب ان سے ملاقات کرنے کے لیے آجائیں اور ان کی مزاج پرسی کریں تو عاشق کو اس قدر خوشی ہوگی کہ ان کے دل اور جگر کی کیفیت دیکھنے لائق ہوگی۔یعنی کہ عاشق اپنے تمام غم اور دکھ درد کو بھول جائیں گے اور ان پر مسرت کا عالم طاری ہو جائے گا۔

کل جوڑ=5

2 3 کل جوڑ=5	**یا/Or** (ب) ہر حال میں مشیت مجھ کو بنا رہی ہے میں اس کی قدرتوں کا شہکار بن رہا ہوں خود اپنی جنتوں کی تخلیق کر رہا ہوں خود اپنی زندگی کا معمار بن رہا ہوں **سیاق وسباق:** مندرجہ بالا بند بارہویں جماعت کی کتاب ''گلستانِ ادب'' میں شامل نظم ''ارتقا'' سے اخذ کیا گیا ہے۔اس نظم کے خالق جمیل مظہری ہیں۔ **تشریح:** اس بند میں شاعر خود سے مخاطب ہو کر کہتا ہے کہ اللہ تعالی کی قدرت اور رحمت کی وجہ سے انسان شاہ کار اور بااختیار بن کر اپنے لیے جنت جیسے دنیا کے تمام عیش و آرام تلاش کر رہا ہے۔انسان کو اللہ تعالی نے صلاحیت دے کر اپنی زندگی کا معمار بننے کا اختیار دے دیا ہے۔حالانکہ جبر قدر کے تمام معاملات اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہیں لیکن زندگی میں ترقی وتعمیر کے لیے انسان بااختیار بنایا ہے جس کی وجہ سے وہ مسلسل ترقی کرتا جا رہا ہے۔	13.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆